



”کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ تم میں سے بدترین کون ہے اور بدترین کون؟“

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کچھ بیٹھے ہوئے لوگوں کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا: ”کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ تم میں سے بدترین کون ہے اور بدترین کون؟“ یہ سن کر لوگ خاموش رہے، تو آپ ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ فرمائی پھر ایک شخص نے عرض کیا: کیوں نہیں، یا رسول اللہ! میں ہمارے بدترین اور بدترین لوگوں کے بارے میں بتائیے آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے بدترین شخص وہ ہے جس سے خیر کی امید رکھی جائے اور اس کے شر سے مامون رہا جائے، اور تم میں سے بدترین شخص وہ ہے جس سے خیر کی امید نہ رکھی جائے اور نہ اس کے شر سے مامون رہا جائے۔“

[صحیح] [رواہ الترمذی]

نبی ﷺ اپنے چند بیٹھے ہوئے صحابہ کے پاس آکر کھڑے ہوئے اور ان سے دریافت فرمایا: کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ تم میں سے بدترین کون ہے اور بدترین کون؟ اس پر صحابہ کرام اپنے اچھے اور برے میں امتیاز کیے جانے لگے اور رسوائی کے خوف سے خاموش رہے اور کوئی جواب نہ دیا چنانچہ نبی ﷺ نے ان سے تین مرتبہ سوال دہرایا، تو ان میں سے ایک شخص نے عرض کیا: جی ہاں، اللہ کے رسول! میں ہمارے اچھے اور برے کے بارے میں بتائیے اس پر اللہ کے نبی ﷺ نے انہیں یہ بات واضح فرمائی: تم میں سے بدترین شخص وہ ہے جس سے خیر، احسان اور بھلائی کی امید اور توقع کی جائے اور جس کے شر کا ڈر نہ ہو، چنانچہ اس کی زیادتی، بد سلوکی اور ظلم و تعدی کا ڈر نہ ہو اور تم میں سے بدترین شخص وہ ہے جس سے کسی خیر، احسان اور بھلائی کی نہ تو امید کی جائے، نہ توقع رکھی جائے اور نہ ہی اس کی حرص و طمع ہو اور نہ اس کے شر سے امن ہو، بلکہ اس کی زیادتی، بد سلوکی اور ظلم و تعدی کا خوف لگا رہے۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/66254>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

